ASL-124

Mirza Arif
Naliyā Kalām (Kashmiri)
30 pages

ASL-125

Nimaz Mulāzjan (with Urdu translation)
by Abdul Gani Yusufi Sopore Kashmir
Quran Manzil Sopore
64 pages

ASL-126

Ali Mohammad Gulkar Khan
Malaralle Simaje
1385 H Urdu translation from Kashmiri by Gh. Hasan Sabeela
66 pages Allied printers Sxgr

إن الصلوٰة تنهىٰ عن الفحشاء والمنكر

بیشک نماز فحش گوئی اور برائیوں سے باز رکھتی ہے

الحمد للہ والمنہ کہ اندریں زمان سعادت و میمنت اقتران

نماز مترجم اردو

بیادگار

حضرت قبلہ مرحوم الحاج پیر عبد الغنی صاحب یوسفی

سوپور کشمیر

شائع کردہ:۔

محمد یوسف یوسفی قرآن منزل سوپور کشمیر

ملنے کا پتہ:۔

یٰسین برادرس تاجران کتب

قرآن منزل سوپور کشمیر

مفت طلب فرماویں

شائقین کرام!

اِسوقت تک فلاح النجاۃ وغیرہ رسائل چند دفعہ چھاپے گئے ہیں۔ اور رسالۂ نماز اسوقت ہفتم بار چھاپا جارہا ہے۔ اِس رسالہ میں مولنا عبد الکبیر صاحب صدر مدّرسِ مدرسۂ مدینۃ العلوم نے نماز کے بارے میں چند مسائل زیادہ فرمادئے ہیں۔ تاکہ عام مسلمانوں کو واقفیّت ہو جائے۔ مستفیدینِ کرام دعاء نیک سے یاد وشاد فرمائیں +

محمدؐ یوسف یوسفی عفی عنہ
قرآن منزل سوپور کشمیر

نمازِ مترجم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو کہ مہربان اور رحم والا ہے

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ○ وَالصَّلٰوۃُ

سب تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جو سب کا پالنے والا ہے اور رحمت کامل

وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡاَمِیۡنِ ○ وَعَلٰی

اور سلام اسکے رسول پر نازل ہو جو کہ امانتدار ہیں اور ان کی

اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہِ الطَّیِّبِیۡنَ اَجۡمَعِیۡنَ ○

آل اور ان کے تمام پاکباز یاروں پر

صفت ایمان مجمل - اٰمَنۡتُ بِاللّٰہِ کَمَا

میں ایمان لایا اللہ پر جیسا کہ

ھُوَ بِاَسۡمَآئِہٖ وَصِفَاتِہٖ وَقَبِلۡتُ

وہ اپنے ناموں اور صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے قبول کئے

جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ اِقْرَارًا بِاللِّسَانِ

اس کے سب حکم اقرار کرکے زبان سے

وَتَصْدِیْقًا بِالْقَلْبِ (صفت ایمان مفصّل)

اور یقین کرکے دل سے

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ

میں نے ایمان لایا اللہ پر اور اسکے فرشتوں پر اور اسکی کتابوں پر اور اسکے پیغمبروں پر

وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ

اور قیامت کے دن پر اور نیکی بدی پیدا کرنے پر

مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ

جس کا پیدا کرنیوالا خدا ہے مرنے کے بعد زندہ ہونے پر

بیان شش کلمہ (اول کلمۂ طیبّ) لَآ اِلٰہَ

نہیں ہے کوئی معبود

اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ - (دوم

اللہ کے سوا حضرت محمد اللہ کے رسول ہیں

کلمۂ شہادت) اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ

یگانہ ہے اسکا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ

مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ (سوم کلمہ تمجید)

حضرت محمد اس کے بندے اور اسکے رسول ہیں

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

پاک ہے اللہ اور سب تعریف اللہ ہی کیلئے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا

اور اللہ بڑا ہے اور نہیں طاقت اور قوت مگر

بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ (چہارم کلمہ توحید)

خدائے برتر اور بزرگ کی مدد سے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ

نہیں کوئی معبود مگر اللہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کیلئے

الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ

ملک اور اسی کیلئے ہے حمد زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ

حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُو الْجَلَالِ

زندہ رہیگا نہ مرے گا ہمیشہ ہمیشہ صاحب بزرگی

وَالْاِکْرَامِ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ

اور بخشش کا اسی کے ہاتھ میں نیکی ہے اور وہ ہر چیز کے اوپر

شَیْءٍ قَدِیْرٌ (پنجم کلمہ استغفار) اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ

قادر ہے میں اللہ سے بخشش مانگا کرتا ہوں

تعالیٰ ربی من کل ذنب اذنبته
جو میرا رب ہے ہر گناہ سے جو کیا میں نے اسکو
عمدا او خطاً سراً او علانیۃ و اتوب
دیدہ و دانستہ یا بھولکر پوشیدہ یا ظاہر اور توبہ کرتا ہوں
الیہ من الذنب الذی اعلم و من
طرف اسکی اس گناہ سے جسکو میں جانتا ہوں اور
الذنب الذی لا اعلم انک انت
جس گناہ کو میں نہیں جانتا تحقیق تو
علام الغیوب و ستار العیوب و
پوشیدہ کا جاننے والا اور عیبوں کا چھپانے والا اور
غفار الذنوب ولا حول ولا قوۃ الا
گناہوں کو بخشنے والا ہے اور نہیں ہے طاقت اور قوت مگر
باللہ العلی العظیم ششم کلمہ ردکفر
اللہ بلند و بزرگ کی مدد سے
اللھم انی اعوذبک من ان اشرک
اے اللہ تحقیق میں پناہ چاہتا ہوں تجھ سے کہ تیرا کوئی شریک ٹھہراؤں
بک شیئا و انا اعلم بہ و استغفرک
دیدہ و دانستہ اور میں بخشش طلب کرتا ہوں

لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّأْتُ

اس گناہ کی جو میں نہیں جانتا توبہ کی میں نے اس سے اور بیزار ہوا میں

مِنَ الْکُفْرِ وَالشِّرْکِ وَالْکِذْبِ وَالْغِیْبَۃِ

کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ اور غیبت سے

وَالنَّمِیْمَۃِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُھْتَانِ

اور چغلی اور فحش سے اور بہتان سے

وَالْمَعَاصِیْ کُلِّھَا وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ

اور سب گناہوں سے اور اسلام لایا میں اور کہتا ہوں کہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ (طریق وضو)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں حضرت محمد اللہ کے رسول ہیں

مستحب ہے کہ وضو کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ کرے

اور ہاتھ دھونے کے وقت یہ دعا پڑھے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی دِیْنِ

اللہ ہی کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بزرگ ہے اور اللہ ہی کو حمد ہے دین

الْاِسْلَامِ اَلْاِسْلَامُ حَقٌّ وَّالْکُفْرُ بَاطِلٌ

اسلام پر اسلام سچ ہے اور کفر باطل ہے

کُلّی کرتے وقت یہ پڑھے اَللّٰھُمَّ لَقِّنِّیْ حُجَّتِیْ

اے اللہ مجھے سکھا دے اپنی پہچان سنے

ناک میں پانی ڈالتے وقت پڑھے اَللّٰھُمَّ لَا تُحَرِّمْنِیْ

اے اللہ مجھے بہشت کی خوشبو سے

رَآئِحَةَ الْجَنَّةِ منہ دھوتے وقت پڑھے اَللّٰھُمَّ

محروم نہ کر اے اللہ

بَیِّضْ وَجْهِیْ یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ

میرے چہرے کو نورانی کر جس دن کہ بعض چہرے نورانی اور بعض سیاہ

وُجُوْهٌ دایاں ہاتھ دھوتے وقت پڑھے اَللّٰھُمَّ

ہونگے اے اللہ

اَعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِیَمِیْنِیْ ۔ بایاں ہاتھ دھوتے

دیکر میرا نامۂ اعمال میرے داہنے ہاتھ میں

وقت پڑھے اَللّٰھُمَّ لَا تُعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِشِمَالِیْ

اے اللہ نہ دینا میرا نامۂ اعمال میرے بائیں ہاتھ میں

وَلَا مِنْ وَّرَآءِ ظَهْرِیْ ۔ سر کا مسح کرتے وقت

اور نہ پیچھے سے

کہے اَللّٰھُمَّ غَشِّنَا بِرَحْمَتِكَ فَاِنَّا نَخْشٰی عَذَابَكَ

اے اللہ ڈھانپ لے ہمکو اپنی رحمت سے کہ ہم تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں

اَللّٰھُمَّ لَا تَجْمَعْ بَیْنَ نَوَاصِیْنَا وَاَقْدَامِنَا

اے اللہ نہ جمع کر ہماری پیشانیوں کو اور قدموں کو

گردن کا مسح کرتے وقت کہے اَللّٰهُمَّ نَجِّنَا مِنْ

اے اللہ ہمیں دوزخ کے

مُقَطَّعَاتِ النِّيْرَانِ۔ پاؤں دھوتے وقت

قطعات سے نجات دے

یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْ قَدَمِيْ عَلَى الصِّرَاطِ

اے اللہ میرے قدموں کو صراط مستقیم پر قائم رکھنا

يَوْمَ تَزِلُّ فِيْهِ الْاَقْدَامُ۔ وضو کے بعد کھڑا

جسدن کہ پاؤں پھسلیں گے

ہو کر پڑھے اَللّٰهُمَّ كَمَا طَهَّرْتَنَا بِالْمَاۤءِ فَطَهِّرْنَا

اے اللہ جیسے تونے ہمیں پانی سے پاک کیا ہے ایسے ہی ہمیں

مِنَ الذُّنُوْبِ طریق اذان اَللّٰهُ اَكْبَرُ

گناہوں سے پاک کر اللہ بڑا بزرگ ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ

اللہ بڑا بزرگ ہے اللہ بڑا بزرگ ہے اللہ بڑا بزرگ ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد اللہ کے رسول ہیں میں گواہی دیتا ہوں

أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ○ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ

کہ حضرت محمد اللہ کے رسول ہیں — خلاصی کی طرف آو

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ○ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ○

نماز کی طرف آو — خلاصی کی طرف آو

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ○ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ○

خلاصی کی طرف آو — خدا بہت بزرگ ہے خدا بہت بزرگ ہے

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ فجر کی اذان میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

کے بعد دو دفعہ کہے اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ

نماز نیند سے بہتر ہے

اور تکبیر میں قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ دو دفعہ اضافہ کرے اذان

تحقیق نماز کھڑی ہوگئی

کے بعد جو کوئی یہ دعا پڑھیگا تو اسکی شفاعت کے رسول اللہ صلعم ضامن ہونگے

دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ

اے اللہ جو رب ہے — اس کامل بلاوے کا

وَالصَّلٰوۃِ الْقَائِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ

اور قائم ہونے والی نماز کا — دے حضرت محمد کو — وسیلہ

وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ
اور فضیلت اور درجہ بلند کو اور اٹھا ان کو
مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ
مقام محمود میں جس کا تو نے اسکو وعدہ کیا ہوا ہے
وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ
اور نصیب کر ہمکو ان کی شفاعت قیامت کے دن بیشک تو
لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
خلاف نہیں کرتا وعدہ کو اپنی رحمت سے اے سب رحم کرنیوالوں سے
الرَّاحِمِیْنَ - جب مسجد میں داخل ہو پہلے دایاں
زیادہ رحم کرنے والے
پاؤں اندر رکھے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ افْتَحْ
اے اللہ کھولدے
لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ اور جب باہر نکلے تو
میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے
پہلے بایاں پاؤں باہر رکھے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ
اے اللہ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ
میں تجھ سے تیرے فضل اور رحمت کا سوال کرتا ہوں

نیّت نماز بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو مہربان اور رحم والا ہے
پڑھکر یہ دعا پڑھے اِنِّیْ وَجَّہْتُ وَجْہِیَ
میں نے اپنا منہ اس ذات کیطرف کر لیا ہے
لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا
جس نے آسمان اور زمین پیدا کیا رغبت سے
وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ۔ نماز کی نیّت
اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں

چاہے دل میں کرے چاہے زبان سے کہے۔ نیت کی میں نے اس نماز کیواسطے واسطے اللہ تعالیٰ کے دو یا تین یا چار رکعت نماز فرض یا سنت یا وتر یا نفل وقت فجر یا ظہر یا عصر یا مغرب یا عشاء اگر مقتدی ہو تو پیچھے اس امام کے منہ میرا طرف کعبہ شریف کے پھر دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھا کے اللہ اکبر کہے اور ہاتھ باندھکر ثنا پڑھے:

سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ
اے خدا میں تجھے پاکی کے ساتھ اور حمد کیساتھ یاد کرتا ہوں اور برکت والا ہے
اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ
تیرا نام اور بلند ہے تیری شان اور تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں

اس کے بعد پڑھے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ

میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ کے شیطان

الرَّجِیْمِ ○ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

مردود سے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو مہربان اور رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ اَلرَّحْمٰنِ

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو عالمین کا پالنے والا ہے نہایت رحم والا

الرَّحِیْمِ ○ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ○ اِیَّاکَ

مہربان مالک ہے قیامت کے دن کا ہم تیری ہی

نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ○ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ

بندگی کرتے اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں دکھا ہم کو راہ

الْمُسْتَقِیْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ

سیدھی ان کی راہ جن پر تو نے انعام کیا

غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ○

نہ ان کی راہ جن پر غضب کیا گیا ہے اور نہ گمراہوں کی

اسکے بعد کوئی سورت پڑھے اگر کوئی سورت نہ آتی ہو تو سورہ اخلاص پڑھے

قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ○ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ○

اے رسول کہدو کہ اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا

نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ کسی سے جنا گیا اور نہ کوئی اسکا ہمسر ہے

اَحَدٌ ○ پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتا ہوا رکوع میں

خدا بہت بڑا ہے

جاکر سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ تین بار پڑھے پھر

پاک ہے میرا پروردگار عظمت والا

سیدھا کھڑا ہوتا ہوا سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ

سنتا ہے اللہ جو اسکی تعریف کرے

رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کہے اور اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتا ہوا

اے ہمارے پروردگار تیری ہی لئے تعریف ہے خدا بہت بڑا ہے

سجدے میں جاوے اور سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی

پاک ہے میرا پروردگار عالی مرتبے والا

تین بار پڑھے پھر زمین سے سر اٹھائے اور پھر دوسرا سجدہ بھی پہلے سجدے کی طرح کرکے کھڑا ہو جائے اور دوسری رکعت شروع کرے اور اس رکعت میں صرف الحمد شریف اور ساتھ کوئی سورت یا قل ہو اللہ پڑھے اور پہلی رکعت کی طرح رکوع و سجود کرکے دوسرے سجدے کے بعد دو زانو ہو کر بیٹھ جائے اور تشہد پڑھے۔

تشہد

التحیات پڑھنا

التَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبٰتُ

سب عبادتیں زبان کی اور بدن کی اور مال کی اللہ ہی کے لئے ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ

سلام ہو آپ پر اے نبی مکرم اور رحمت اللہ کی

وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ

اور اسکی برکتیں سلامتی ہو ہم پر اور خدا کے نیک بندوں پر

الصّٰلِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ سوائے خدا کے کوئی معبود نہیں

وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد خدا کے بندے اور اسکے رسول ہیں

اور قعدۂ اخیر میں اس کے بعد یہ درود شریف پڑھے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ تو درود بھیج حضرت محمد پر اور ان کی آل پر

کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ

جسطرح درود بھیجا تو نے حضرت ابراہیم اور آل ابراہیم پر

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ

بیشک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے اے اللہ برکت دے حضرت محمد

وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ

اور حضرت محمد کی آل کو جس طرح تو نے ابراہیم

وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اور یہ دعا

اور آل ابراہیم پر برکت دی بیشک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

بھی پڑھے رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَ

اے میرے پروردگار مجھکو نماز قائم رکھنے والا کر اور

مِنْ ذُرِّيَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ رَبَّنَا اغْفِرْ

میری اولاد کو اے ہمارے پروردگار قبول فرما میری دعا اے ہمارے پروردگار بخش

لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ

مجھکو اور میرے ماں باپ کو اور سب ایمان والوں کو جس دن کہ حساب قائم ہو

الْحِسَابُ پھر داہنی طرف منہ کرکے کہے اَلسَّلَامُ

تم پر سلامتی

عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ اسیطرح بائیں طرف کہکر

اور اللہ کی رحمت ہو

یہ استغفار پڑھے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ

میں معافی چاہتا ہوں اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں

اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ تین بار
اور وہ ہمیشہ زندہ و پائندہ ہے اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں
پڑھکر یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ
اے اللہ تو سلامتی والا ہے اور تجھ ہی سے
السَّلَامُ وَاِلَیْكَ یَرْجِعُ السَّلَامُ حَیِّنَا رَبَّنَا
سلامتی ہے اور تیری طرف ہی سلامتی رجوع کرتی ہے اے ہمارے رب ہمیں
بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ
سلامتی سے زندہ رکھ اور ہمیں سلامتی کے گھر میں داخل کر اے اللہ تو برکت والا ہے
رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط
اور بزرگی والا ہے اے عظمت والے اے بزرگی والے
اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ
اے اللہ میری مدد کر اپنے ذکر پر اور اپنے شکر پر اور اپنی اچھی
عِبَادَتِكَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ
بندگی پر نہیں کوئی معبود مگر اللہ وہ اکیلا ہے کوئی اسکا شریک نہیں
لَہٗ لَہُ الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ
اسی کیلئے بادشاہی ہے اور اسی کیلئے سب تعریف ہیں اور وہ ہر چیز پر
قَدِیْرٌ اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ
قادر ہے اے اللہ کوئی منع کرنیوالا نہیں ہے جو تو عطا کرے اور جو تو منع کرے

لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ
اسے کوئی دینے والا نہیں ہے اور بخت والے کو تیرے عذاب سے اس کا بخت
الْجَدُّ اور فرضوں کے بعد آیۃ الکرسی یوں پڑھے
کچھ کام نہیں آئیگا۔
اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ ہے ہمیشہ رہنے والا نہ اسے
سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا
اونگھ آتی ہے اور نہ نیند اسی کا ہے جو آسمانوں اور جو
فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ
زمینوں میں ہے کون ہے جو اسکے اذن کے بغیر اسکی جناب میں سفارش کرے
اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا
مگر اسکی اذن سے جانتا ہے جو کچھ آگے ان کے ہے اور جو کچھ
خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖ
پیچھے ان کے ہے اسکی علم کی باتوں میں سے وہ ایک پر حاوی نہیں ہو سکتے
اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ
مگر جتنا وہ چاہے اسکی کرسی نے آسمانوں اور زمینوں کو گھیر رکھا ہے
وَالْاَرْضَ وَلَا یَـُٔوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ
اور ان کی حفاظت اسکو ذرا بھی نہیں تھکاتی اور وہ

الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ اور ہر نماز فرض کے بعد یہ پڑھے

نہایت عالی مرتبہ اور عظمت والا ہے

سُبْحَانَ اللّٰہِ ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۳۳ بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۳۴ بار

پاک ہے خدا — سب تعریف خدا کیلئے ہے — اللہ بزرگ ہے

اور ہر صبح اور شام نماز کے بعد یہ وظائف زیادہ پڑھے

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ سات بار اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ

الٰہی مجھے دوزخ کی آگ سے بچا — الٰہی میں تجھ سے جنت مانگتا ہوں

الْجَنَّۃَ تین بار سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سو بار اَعُوْذُ

پاک ہے اللہ ساتھ اپنی حمد کے — میں پناہ مانگتا ہوں

بِکَلِمٰتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

خدا کے کلمات سے جو اپنی تاثیر میں پورے ہیں اس چیز کے شر سے جس کو اس نے پیدا کیا

تین بار بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ

خدا کے نام سے جس کے نام کی برکت سے

مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ

کوئی شے نہ زمین میں اور نہ آسمان میں ضرر دے سکتی ہے

وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ان کی فضیلتیں بہت ہیں

وہی سننے والا اور جاننے والا ہے

طول کے سبب نہیں لکھی گئیں - وتروں کی تیسری رکعت
میں قراءت کے بعد تکبیر کہہ کر یہ دعا پڑھے :-

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَ
الٰہی ہم تجھسے مدد چاہتے ہیں اور تجھ ہی سے معافی مانگتے ہیں اور

نُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ
تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تجھپر بھروسہ رکھتے ہیں اور تیری خوب

عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ
تعریف کرتے ہیں اور تیرا شکر کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے ہیں

وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ
اور الگ کرتے ہیں اور چھوڑتے ہیں اسکو جو تیری نافرمانی کرے اے اللہ ہم تیری ہی

نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى
عبادت کرتے ہیں اور تیرے لئے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوڑتے ہیں

وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى
اور ہم تیری خدمت میں حاضر ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے

عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ
ڈرتے ہیں - بیشک تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے -

اور وتر کے بعد یہ دعا پڑھے سُبْحَانَ الْمَلِكِ
پاک ہے خدا

اَلْقُدُّوْسِ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَ

جو بادشاہ مقدس ہے ہمارا رب اور پروردگار فرشتوں اور

الرُّوْحِ تین بار کہے اور بعد نماز عشا یا سوتے وقت

روح کا

سورۂ ملک پڑھکر سونا چاہئے کیونکہ حدیث میں اسکی بڑی فضیلت آئی ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی

اے ہمارے رب دے ہمکو دنیا میں نیکی اور

الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

آخرت میں نیکی اور بچا ہمکو عذاب دوزخ سے

اور ہر نماز کے بعد یہ دعا بھی پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ

یا اللہ میں

اَسْئَلُكَ اِیْمَانًا مُّسْتَقِیْمًا وَّفَضْلًا دَآئِمًا

تجھ سے خواستگار ہوں ایمان مستقیم کا اور فضل دائم کا

وَّنَظْرًا رَحْمَةً وَّعَقْلًا كَامِلًا وَّعِلْمًا

اور نظر رحمت کا اور عقل کامل کا اور علم

نَافِعًا وَّقَلْبًا مُّنَوَّرًا وَّتَوْفِیْقًا اِحْسَانًا

نافع کا اور دل روشن کا اور احسان کی توفیق کا

وَصَبْرًا جَمِيْلًا وَّاَجْرًا عَظِيْمًا وَّلِسَانًا

اور عمدہ صبر کا اور بڑے اجر کا اور ذکر کرنیوالی زبان کا

ذَاكِرًا وَّبَدَنًا صَابِرًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا

اور بدن صابر کا اور رزق فراخ کا

وَّسَعْيًا مَّشْكُوْرًا وَّذَنْبًا مَّغْفُوْرًا وَّعَمَلًا

اور کوشش مشکور کا اور گناہ مغفور کا اور عمل

مَّقْبُوْلًا وَّدُعَآءً مُّسْتَجَابًا وَّلِقَآءَ اللّٰهِ

مقبول کا اور دعا مستجاب کا اور دیدار خدا کے

نَصِيْبًا وَّجَنَّةً فِرْدَوْسًا وَّنَعِيْمًا مُّقِيْمًا

حصے کا اور جنت فردوس کا اور ہمیشہ کی نعمت کا

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

اور خدا کی رحمت اسکی تمام خلقت کے بہترین حضرت محمد اور ان کی آل پر

وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ نماز تراویح کی ہر چہار

اور انکی اصحاب پر سارے

رکعت کے بعد یہ تسبیح پڑھے يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ

اے پھیرنے والے دلوں

وَالْاَبْصَارِ يَا خَالِقَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ نَوِّرْ

اور آنکھوں کے اے رات اور دن کے پیدا کرنے والے روشن کر

قُلُوبَنَا بِنُورِ مَعْرِفَتِكَ يَا عَزِيزُ يَا غَفَّارُ
ہمارے دلوں کو اپنی معرفت کے نور سے اے غالب اے بخشنے والے
يَا كَرِيمُ يَا سَتَّارُ يَا حَلِيمُ يَا وَهَّابُ يَا رَحِيمُ
اے سخی اے پردہ پوش اے بردبار اے بہت بخشش والے اے رحیم
يَا تَوَّابُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ سُبْحَانَ
اے توبہ قبول کرنیوالے پاک ہے بادشاہ جو بہت پاک ہے پاک ہے
ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ
صاحب ملک اور سلطنت کا پاک ہے جو عزت
وَالْعَظَمَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ
اور عظمت والا اور قدرت اور دبدبے اور بڑائی
وَالْجَبَرُوتِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِي
اور حشمت والا ہے پاک ہے وہ بادشاہ حقیقی زندہ جو
لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوتُ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا
سوتا نہیں اور نہ مرے گا بہت ہی پاک ہے بہت ہی مقدس ہے رب ہمارا
وَرَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوحِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ
اور فرشتوں کا اور روح کا اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں
وَنَسْتَغْفِرُ اللهَ وَنَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَنَعُوذُ
اور ہم خدا سے بخشش اور جنت مانگتے ہیں اور پناہ مانگتے ہیں

بِكَ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

تیری جہنم کی آگ سے تیری رحمت سے اے رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنیوالا

طریق نماز جنازہ

نماز جنازہ کی نیت اسطرح کرنی چاہئے کہ نیت کی میں نے چار تکبیر نماز جنازہ کی - تعریف واسطے اللہ کے - درود واسطے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور دعا، واسطے اس میت کے پیچھے اس امام کے منہ طرف کعبہ کے کانوں تک ہاتھ لیجاکر تکبیر کہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ یہ پہلی تکبیر ہے سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَ

خدا بہت بلند ہے اے اللہ میں تجھکو بپاکی یاد کرتا ہوں اور

بِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ

تیری تعریف کے ساتھ اور مبارک ہے تیرا نام اور بلند ہے تیری شان

وَجَلَّ ثَنَاءُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اور بزرگ ہے تیری تعریف اور نہیں کوئی سچا معبود تیرے سوا خدا بہت بزرگ ہے

یہ دوسری تکبیر ہے پھر یہ درود شریف پڑھے اَللّٰهُمَّ

اے اللہ

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ وَ

درود بھیج حضرت محمد پر جسطرح تونے درود اور سلام بھیجا اور

بَارَکْتَ وَرَحِمْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ

برکت دی اور مہربانی کی اور رحم کیا حضرت ابراہیم پر

وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

اور حضرت ابراہیم کی آل پر بیشک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ یہ تیسری تکبیر ہے۔ پھر یہ دعا پڑھے

اللہ بہت بڑا ہے

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا

الٰہی بخشدے ہمارے ہر زندہ کو اور ہمارے ہر متوفی کو اور ہمارے ہر حاضر کو

وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا

اور ہمارے ہر غائب کو اور ہمارے ہر چھوٹے اور ہمارے ہر بڑے کو اور ہمارے ہر مرد کو

وَاُنْثَانَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ

اور ہماری ہر عورت کو الٰہی تو ہم میں سے جس کو زندہ رکھے تو اسکو

عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا

اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جس کو موت دے

فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے یہ چوتھی

تو اسکو ایمان پر موت دے اللہ بہت بڑا ہے

تکبیر ہے۔ اسکے بعد دائیں بائیں سلام پھیرے۔ اگر

میت لڑکا ہو تو یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ

الٰہی اس بچے کو

لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْہُ

ہمارے لئے پیشرو بناؤ اور اسکو ہمارے لئے اجر اور ذخیرہ بناؤ اور اسکو

لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا اگر میت لڑکی ہو تو

ہمارے لئے سفارش کرنیوالا اور جسکی سفارش منظور ہوجائے بناؤ

اس دعا کو اس طرح پڑھے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا

الٰہی کہ اس لڑکی کو ہمارے لئے پیشرو

وَّاجْعَلْھَا لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْھَا

اور اسکو ہمارے لئے اجر اور ذخیرہ بناؤ اور اسکو ہمارے لئے

لَنَا شَافِعَۃً وَّمُشَفَّعَۃً زیارت قبور کیوقت

سفارش کرنیوالی بناؤ اور اسکی سفارش قبول کر

یہ دعا پڑھے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ الْقُبُوْرِ

سلام ہو تمپر اے اہل قبور

مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ اَنْتُمْ لَنَا سَلَفٌ

مومنوں اور مسلمانوں پر تم ہمارے لئے پیشرو

وَنَحْنُ لَکُمْ تَبَعٌ وَّاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰہُ بِکُمْ

اور ہم تمہارے پیچھے ہیں اور ہم اگر خدا نے چاہا تم سے

لَاحِقُوْنَ يَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنَّا

ملنے والے ہیں رحم کرے اللہ تعالیٰ ہم سے پہلے جانیوالوں

وَالْمُسْتَاْخِرِيْنَ اَسْاَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ

اور پچھلوں پر میں اللہ سے چاہتا ہوں اپنے اور تمہارے لئے عافیت

يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ وَيَرْحَمُنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ

اللہ تعالیٰ ہمیں اور تمہیں بخشے اور ہم اور تم پر رحم کرے

درود شریف ہزارہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

الٰہی رحمت نازل فرما حضرت محمد اور

اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ اَلْفَ اَلْفَ مَرَّةٍ

آل محمد پر ہر ایک ذرہ کے شمار کے عدد کروڑ بار

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ روزہ رکھنے کی نیت نَوَيْتُ

اور برکت اور سلامتی عطا فرما میں نے نیت کی

بِصَوْمِ غَدٍ مِّنْ شَهْرِ رَمَضَانَ روزہ کھولتے

ماہ رمضان کے کل کے روزے کی

وقت پڑھے اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ

الٰہی میں نے خاص تیری ہی لئے روزہ رکھا ہے اور تجھ پر ایمان لایا

وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ

اور تجھ پر توکل کیا اور تیرے رزق پر افطار کیا

پاخانہ جاتے ہوئے کہے بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّی
اللہ کا نام لیکر اے اللہ میں بیشک
اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ اور
تجھسے پناہ مانگتا ہوں ناپاکی اور ناپاک چیزوں سے
نکلتے وقت پہلے داہنا پاؤں نکالے اور یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی
حمد و ثنا اس اللہ کو جس نے مجھ سے تکلیف دور کردی
وَعَافَانِیْ مسجد میں داخل ہوتے ہوئے پڑھے
اور مجھے صحت بخشا
رَبِّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ
اے اللہ میرے گناہ بخشدے اور کھولدے میرے لئے دروازے
رَحْمَتِکَ مسجد سے نکلتے وقت پڑھے رَبِّ
اپنی رحمت کے اے اللہ
اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِکَ
میرے گناہ بخشدے اور کھولدے میرے لئے دروازے اپنے فضل کے
چھینک مارنے والا کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ سننے والا جواب
حمد و ثنا اللہ کو

میں کہے یَرْحَمُكَ اللّٰهُ چھینک مارنے والا پھر

خدا تجھ پر رحمت کرے

کہے يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ مصیبت

خدا تمکو ہدایت کرے اور تمہارے حال کی اصلاح کرے

کیوقت پڑھے اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ

ہم خدا کیلئے ہیں اور اُسی کیطرف رجوع کرنے والے ہیں

اَللّٰهُمَّ اٰجِرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَاخْلُفْنِيْ خَيْرًا

الٰہی مجھے اس مصیبت میں اجر عطا فرما اور اسکے پیچھے اس سے بہتر عنایت فرما

مِّنْهَا کھانا کھاتے وقت پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں اور

بَرَكَةِ اللّٰهِ فارغ ہو کر پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

اسکی برکت پر حمد اس خدا کو جس نے

اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ

ہمکو کھانا کھلایا اور پانی پلایا اور ہمیں مسلمان بنایا

دود پیتے وقت پڑھے اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ

الٰہی اس میں برکت دے ہمکو

وَزِدْنَا مِنْهُ جب چاند دیکھے یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ

زیادہ بخش ہمکو اس سے الٰہی

أَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ

اس چاند کو ہم پر باعث بنا نیکی اور ایمان اور سلامتی

وَالْاِسْلَامِ يَا قَمَرُ رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ

اور اسلام کی ترقی کا اے چاند میرا اور تیرا رب اللہ ہے

قرضداری کیحالت میں کہا کرے اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ

الٰہی مجھے کفایت کر

بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ

اپنی حلال سے حرام چیزوں سے اور مجھے بے نیاز کر

بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

اپنی فضل سے تیرے بغیر لوگوں سے

نمازوں کی تعداد رکعات

کل تعداد رکعات	سنت بعدی	فرض	سنت قبلی	اوقات نماز
۴ رکعات	۰	۲ رکعت	۲ رکعات	صبح
۱۰ رکعت	۲ رکعت	۴ رکعت	۴ رکعت	پیشین
۴ رکعات	۰	۴ رکعت	۰	دیگر
۵ رکعت	۲ رکعت	۳ رکعت	۰	شام
۹ رکعات	۲ رکعت ۳ وتر	۴ رکعت	۰	خفتن

طریقۂ عقد نکاح

نکاح خوان کو چاہئے کہ متولی سے اجازت عقد باندھنے کی حاصل کرکے دولہا اور دولہن کو صفت ایمان اور شش کلمات کو جو اس کتاب میں لکھے جاچکے پڑھائے اور پھر نیچے لکھا ہوا نکاح کا خطبہ باآواز بلند اس طرح پڑھے :-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بخشنے والا اور مہربان ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِیْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ

سب تعریف خدا کیلئے ہے ہم اسکی صفت کرتے ہیں اور اس سے مدد مانگتے ہیں اور بخشش چاہتے ہیں

وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ

اور پناہ مانگتے ہیں ساتھ اللہ کے نفس کی برائیوں سے اور

سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّهْدِهِ اللّٰهُ

اپنے عملوں کی برائیوں سے جس کو ہدایت کرے اللہ

فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ یُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِیَ

اسکو کوئی گمراہ کرنیوالا نہیں اور جسکو گمراہ کرے اللہ اسکو کوئی ہدایت کرنیوالا نہیں

لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ کوئی معبود نہیں سوائے اسکے وہ ایک ہے

لَا شَرِيكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ

کوئی اسکا شریک نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ حضرت محمد اسکے بندے

وَرَسُوْلُهٗ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ

اور اس کے رسول ہیں اے لوگو ڈرو اپنے پروردگار سے

الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ

جس نے پیدا کیا تمکو ایک جان سے اور

خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا

پیدا کیا اس سے جوڑا اس کا اور پھیلائے ان دونوں سے

رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىْ

بہت مرد اور عورتیں اور ڈرو اس خدا سے

تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

جس سے مانگتے ہو آپسمیں اور ڈرو قرابت سے بیشک اللہ ہے

عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ

اوپر تمہارے نگہبان اے ایمان والو اللہ سے ڈرو

حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ

جیسا کہ شایان ہے اور مت مرو مگر تم

مُّسْلِمُوْنَ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ

مسلمان ہوکر مرو اے ایمان والو اللہ سے ڈرو

وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا يُصْلِحْ لَكُمْ

اور کہو بات سیدھی اچھا کرے گا

أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ

تمہارے اعمال اور بخشے گا گناہ تمہارے اور جس نے

يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا

فرمان برداری کی اللہ اور اس کے رسول کی پس بیشک بڑے مرتبے کو پہنچ گیا

وَرَسُولُهُ أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا

اور اس کے رسول اللہ نے آپ کو حق کے ساتھ بشارت دینے والا اور ڈرانے والا

بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ مَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

قیامت کے سامنے جو اللہ اور اس کے رسول کی فرمان برداری کرے گا

فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَعْصِهِمَا فَإِنَّهُ لَا يَضُرُّ إِلَّا

اس نے ہدایت پائی اور جو ان کی نافرمانی کرے گا وہ نقصان کرے گا اپنے نفس

نَفْسَهُ وَلَا يَضُرُّ اللَّهَ شَيْئًا وَنَسْأَلُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنَا

کسی کو نقصان نہیں دے گا نہ اللہ کو اور ہم اللہ سے سوال کرتے ہیں کہ ہمکو بنائے

مِمَّنْ يُطِيعُهُ وَيُطِيعُ رَسُولَهُ وَيَتَّبِعُ رِضْوَانَهُ

ان میں سے جو اللہ کی فرمان برداری کرتے ہیں اور اسکے رسول کی اور اسکی رضا پر چلتے ہیں

وَيَجْتَنِبُ سَخَطَهٗ فَاِنَّمَا نَحْنُ بِهٖ وَلَهٗ

ہیں اور اسکی ناراضگی سے بچتے ہیں۔ ہم صرف اسی کے ہیں اور اسی کے لئے ہیں

اس کے بعد قاضی دو گواہوں کے روبرو دولہا سے اس طرح ایجاب وقبول کرائے
سے نوشاہ تو عاقلی و بالغی و خواہی و راغبی نفس مسماۃ فلانہ بنت فلان را کہ بدیں
نام او را دختر ے دیگر ندارد بمقابلہ اینقدر مہر کہ ثلث آن معجل و ثلثان آن موجل
است الی بقاء النکاح برای حلالیت و زوجیت خود خواستی وقبول کردی اور
گوید آرے خواستم وقبول کردم تین بار ایجاب وقبول کے بعد یہ دعا پڑھنی چاہیے

اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ اٰدَمَ وَ
حَوَّاۗءَ وَبَيْنَ مُوْسٰى وَصَفُوْرَاۗءَ وَبَيْنَ اِبْرَاهِيْمَ
وَسَارَةَ وَبَيْنَ يُوْسُفَ وَزُلَيْخَا وَبَيْنَ مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَائِشَةَ الصِّدِّيْقَةِ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا وَبَيْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ
وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَاۗءِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا وَصَلَّى
اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ
اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

مسائلِ نماز

تعریفات فرض وواجب وسنّت ونفلُ وغیرہ

فرض :۔ جس کا انکار کرنے والا کافر ہے اور بلا عذر شرعی چھوڑنے والا فاسق اور مستحق عذاب ہے۔

واجب :۔ جس کا انکار کرنے والا کافر نہیں۔ مگر بغیر عذر چھوڑنے والا فاسق اور مستحق عذاب ہے۔

سنّتِ مؤکدہ :۔ جسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ کیا ہو۔ بغیر عذر نہ چھوڑا ہو۔ ایسی سنت کے چھوڑنے سے انسان گنہگار ہوتا ہے۔

نفل :۔ کرنے میں اس کے ثواب ہے۔ چھوڑنے میں کوئی گناہ نہیں۔

حرام :۔ جس کا انکار کرنے والا کافر ہو جاتا ہے اور کرنے سے فاسق اور مستحق عذاب ہو جاتا ہے۔

مکروہ تحریمی :۔ انکار سے کافر نہیں ہوتا۔ کرنے والا

اس کا گنہگار ہے۔

مکروہ تنزیہی :۔ جس کے چھوڑنے میں ثواب ہو اور اس کا کرنے والا برا ہے

مباح :۔ کرنے میں ثواب نہ ہو چھوڑنے سے گناہ نہ ہو۔

وضو میں چار فرض ہیں

۱۔ منہ دھونا۔ ماتھے کے بالوں سے ٹھوڑی کے نیچے تک ایک کان سے دوسرے کان تک۔

۲ دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھونا۔

۳ چوتھائی سر کا مسح کرنا۔

(۴) دونوں پاؤں کو ٹخنوں سمیت دھونا۔

فائدہ :۔ اگر کوئی موٹے چمڑے کے موزے پہنے ہوئے ہے تو ہاتھوں کی تین انگلیوں کے قدر ان پر مسح کرے جبکہ وضو کر کے پہنے ہوں۔

وضو میں تیرہ سنتیں ہیں

۱۔ نیت کرنا

۲ بسم اللہ والحمد للہ ہاتھوں کے دھونے سے پہلے کہنا۔

۳۔ پہلے تین بار دونوں ہاتھوں کو پہنچوں کو دھونا
۴۔ مسواک کرنا۔
۵۔ تین بار کلی کرنا۔
(۶)۔ تین بار ناک میں پانی دینا۔
۷۔ داڑھی کا خلال کرنا۔
۸۔ ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنا
۹۔ ہر عضو کو تین بار دھونا۔
۱۰۔ ایک بار تمام سر کا مسح کرنا
۱۱۔ ترتیب سے وضو کرنا۔ یعنی پہلے مُنہ پھر کہنیوں تک ہاتھ دھونا۔ پھر سر کا مسح کرنا۔ پھر پاؤں دھونا۔
۱۲۔ دونوں کانوں کا مسح کرنا۔
۱۳۔ پے درپے وضو کرنا یعنی ایک عضو خشک ہونے پاوے کا دوسرا دھوے۔

وضو آٹھ چیزوں سے ٹوٹ جاتا ہے

۱۔ پاخانہ یا پیشاب کرنا۔ یا ان دونوں راستوں سے کسی اور چیز کا نکلنا
۲۔ ریح یعنی ہوا کا پیچھے سے نکلنا۔

۳ بدن کے کسی مقام سے خون یا پیپ کا نکل کر بہہ جانا
(۴) منہ بھر کر قے آنا۔
(۵) لیٹ کر سہارا لگا کر سو جانا۔
۶۔ بیماری یا اور کسی وجہ سے بیہوش ہو جانا۔
۷۔ دیوانہ ہو جانا
۸۔ نماز میں اتنے زور سے ہنسنا کہ برابر والا سن لے

غسل میں تین فرض ہیں۔

۱۔ خوب منہ بھر کر کلی کرنا۔
۲۔ ناک میں پانی دینا۔
۳۔ تمام بدن پر پانی بہانا۔ اگر سر پر بال ہوں۔ تو بالوں اور اجڑوں میں پانی پہنچانا۔

غسل میں پانچ سنتیں ہیں۔

۱۔ دونوں ہاتھ پہنچوں تک دھونا۔
(۲) استنجی کرنا اور جس جگہ بدن پر نجاست لگی ہو اسے دھونا۔
۳۔ غسل کی نیت کرنا۔

۴۔ پہلے وضو کرنا
۵۔ تمام بدن پر تین بار پانی بہانا۔

تیمم

اگر وضو یا غسل پر بیماری یا سفر وغیرہ کی وجہ سے واقعی قدرت نہ ہو۔ تو تیمم کرے۔ مگر جب قدرت ہو جائے گی۔ تیمم ٹوٹ جائیگا

تیمم میں تین فرض ہیں۔

۱۔ نیت کرنا۔
۲۔ دونوں ہاتھ پاک مٹی پر مار کر منہ پر پھیرنا۔
(۳) دونوں ہاتھ پاک مٹی پر مار کر ان سے دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت ملنا۔

طریقۂ تیمم

دل میں نیت کرے کہ ناپاکی دور کرتا ہوں اور نماز کے لئے تیمم کرتا ہوں۔ پھر دونوں ہاتھوں کو پاک مٹی پر مار کر تمام منہ پر پھیرے۔ پھر دونوں ہاتھ پاک مٹی پر مارے اور داہنے ہاتھ کو بائیں ہاتھ کو داہنے ہاتھ پر اس طرح پھیرے کہ

کوئی جگہ پھیرنے سے باقی نہ رہ جائے

نماز کی سات شرطیں ہیں

۱۔ بدن کا پاک ہونا۔ (۲) کپڑوں کا پاک ہونا
۳۔ جگہ کا پاک ہونا۔ (۴) ستر چھپانا
(۵) نماز کا وقت ہونا (۶) قبلہ کی طرف کھڑے ہونا۔
(۷) نیّت نماز کی کرنا کہ فلاں نماز پڑھتا ہوں

ستر یعنی کہاں سے کہاں تک چھپانا فرض ہے

مرد کو گھٹنوں سے ناف تک چھپانا فرض ہے۔ عورت کو تمام بدن سوائے ہاتھ۔ پاؤں اور مُنہ کے چھپانا فرض ہے۔

نماز کے ارکان (۶) چھ ہیں

۱۔ تکبیر تحریمہ یعنی نماز کے شروع میں اللہ اکبر کہنا
۲۔ قیام یعنی کھڑا ہونا
۳۔ قراءت یعنی قرآن شریف پڑھنا۔
(۴) رکوع کرنا
(۵) ہر رکعت میں دو سجدہ کرنا۔

۶۔ قعدہ اخیر یعنی نماز کے آخر میں التحیات الخ کی مقدار بیٹھنا

نماز میں فرض چھوٹنے کا حکم

فرض کے چھوٹ جانے سے نماز نہ ہوگی پھر نئے سرے سے پڑھنی ہوگی

(۱۴)

نماز میں چودہ واجب ہیں

(۱) فرضوں کی پہلی دو رکعتوں میں قرات پڑھنا۔
(۲) الحمد شریف پڑھنا الحمد سے پہلے بسم اللہ آہستہ پڑھنا۔
(۳) کوئی سورت ملانا یا کہیں سے کم از کم تین آیت ملانا۔
(۴) الحمد شریف سورت سے پہلے پڑھنا۔
(۵) ساری نماز کو ترتیب سے ادا کرنا۔
(۶) قومہ یعنی رکوع سے اٹھ کر سیدھے کھڑا ہونا۔
(۷) جلسہ یعنی دونوں سجدوں کے درمیان سیدھے بیٹھ جانا۔
(۸) اطمینان سے نماز پڑھنا۔
(۹) دو رکعت سے زیادہ والے فرضوں کے درمیان التحیات کے مقدار بیٹھنا اور التحیات پڑھنا۔
(۱۰) اخیر قعدہ میں التحیات پڑھنا۔
(۱۱) جن نمازوں میں آہستہ پڑھتے ہیں۔ ان میں آہستہ اور جن

جن نمازوں میں پکار کر پڑھتے ہیں ان میں پکار کر پڑھنا۔
(۲) السلام علیکم ورحمۃ اللہ دونوں طرف آخر میں کہنا۔
(۳) وتر کی آخر رکعت میں دعا قنوت رکوع سے پہلے پڑھنا۔
(۴) ہر عید کی نماز میں چھ چھ تکبیریں زیادہ کہنا۔

نماز میں واجب چھوٹ جانے کا حکم

واجب چھوٹ جانے سے نماز ناقص ہوتی ہے مگر ایک سجدہ سہو کر لینے سے نماز درست ہو جاتی ہے

طریقہ سجدۂ سہو

نماز کے آخر قعدہ میں پوری التحیات الخ پڑھکر داہنی طرف سلام پھیر دو۔ پھر دو سجدے سہو کرو۔ پھر بیٹھ کر التحیات الخ درود دعا پڑھکر دونوں طرف سلام پھیرو۔

نماز توڑنے والی چیزیں

نماز میں بات کرنا۔ سلام کا جواب زبان سے دینا۔ آہ۔ اوہ اف۔ اس قسم کے الفاظ زبان سے نکالنا۔ چھینک کا جواب دینا کوئی خبر رنج سن کر۔ اناللہ پڑھنا۔ خوشی کی خبر سن کر

الحمد للہ کہنا۔ تعجب کی بات سُن کر سبحان اللہ یا لا الٰہ الا اللہ کہنا۔ اپنے امام کے سوا کسی اور کو لقمہ دینا۔ قرآن شریف دیکھکر پڑھنا۔ کوئی چیز کھانا پینا۔ عمل کثیر کرنا۔ بلا ضرورت کھانسنا یا کھکارنا منہ کا قبلہ سے پھر جانا۔ متیمم کا پانی پر قادر ہونا (خف) چمڑے کے موزے کا پیر سے نکل جانا یا نکال دینا۔ اشارہ سے نماز پڑھنے والے کا رکوع و سجود پر قادر ہونا۔ آفتاب کا صبح کی نماز میں طلوع ہو جانا۔ زخم کے اچھا ہونے پر اسے پٹی یا پھائے کا گر جانا۔ جس پر مسح کیا تھا۔ ستر (جس کا نماز میں چھپانا فرض ہے) ایک چوتھائی عضو کے اتنی دیر کھل جانا۔ جس میں تین مرتبہ سبحان اللہ کہہ سکتا ہے۔

نماز کو مکروہ کر دینے والی چیزیں

انگلیاں چٹکانا۔ سجدے میں جاتے وقت ایک دفعہ سے زیادہ زیادہ کنکر وغیرہ بلا ضرورت ہٹانا۔ ننگے سر نماز پڑھنا۔ مٹی وغیرہ سے ماتھا صاف کرنا۔ تصویروں والے کپڑے پر سجدہ کرنا۔ واجب یا سنت کا قصداً چھوڑنا۔ کپڑے یا بدن سے کھیلنا۔ منہ پھیر کر اِدھر اُدھر دیکھنا۔ صرف لنگی یا پائجامہ میں نماز پڑھنا حالانکہ کرتا اچکن اس کے پاس ہے۔ کہنیوں کا کھلا ہونا۔

سجدہ میں کہنیوں کا زمین یا گھٹنوں پر ٹیکنا۔ یا سجدہ میں پیٹ کا ران سے ملانا۔ آستینوں کا چڑھانا یا اتارنا۔ رکوع میں سجدہ کرتے وقت دامن یا پاجامہ یا لنگی سمیٹنا چادر یا رومال اس طرح اوڑھنا کہ اس کے دونوں کنارے لٹکتے رہیں۔ کرتہ یا اچکن اوڑھ کر پہنے نماز پڑھنا یا بغیر آستین ہاتھوں میں ڈالے نماز پڑھنا۔ یا اچکن کے بند و بٹن لگائے بغیر نماز پڑھنا۔ دوسری رکعت کو پہلی رکعت سے طویل کرنا۔ خلاف ترتیب قرآنی سورت کا پڑھنا۔ ایک ہی سورت کو بغیر ضرورت کے ایک ہی رکعت میں مکرر پڑھنا۔ درمیان میں چھوٹی سورت چھوڑ کر دوسری سورت پڑھنا سجدہ میں پیر یا ہاتھوں کا قبلہ سے پھیر جانا۔ رکوع میں ہاتھوں سے گھٹنوں کو نہ پکڑنا انگڑائی لینا۔ جماہی لینا۔ آنکھوں کا بند کرنا۔ آسمان کی طرف دیکھنا۔ عمامہ کے پیچ پر سجدہ کرنا۔ راستہ یا حمام یا قبرستان میں نماز پڑھانا۔ دوسرے کی زمین پر بلا عذر نماز پڑھنا۔ پیشاب یا پاخانہ یا ریح کو روک کر نماز پڑھنا۔ بھوک کی حالت میں کھانا موجود ہوتے ہوئے بغیر کھائے نماز پڑھنا۔ امام کا محراب یا دو ستونوں کے درمیان کھڑا ہونا۔ بلا عذر کے صرف پیشانی پر بلا ناک ٹیکے سجدہ کرنا۔ بغیر سترہ کے نماز پڑھنا جبکہ آگے سے

کسی کے گزرنے کا احتمال ہو۔ صاف کپڑے ہوتے ہوئے میلے کپڑوں سے نماز پڑھنا۔

نمازِ کسُوف و خسُوف

سورج گرہن کے وقت دو رکعت نماز باجماعت مسنون ہے اس میں بڑی بڑی سورتیں مثلاً سورۂ بقرہ سورۂ آل عمران وغیرہ پڑھنا۔ اور رکوع و سجدوں کا دراز کرنا بھی مسنون ہے اور اس کے بعد گرہن ختم ہونے تک دعا میں مشغول رہے چاند گرہن کی نماز باجماعت مسنون نہیں۔

نمازِ عید

عید کی نماز واجب ہے اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ تکبیر تحریمہ کے بعد ہاتھ باندھ لو اور سُبحٰنَکَ اللّٰھُمّ تا آخر پڑھو اور اس کے بعد کانوں تک ہاتھ اٹھا کر چھوڑ دو پھر دوسری دفعہ اسی طرح کرو اور تیسری دفعہ بھی اسی طرح کرو مگر تیسری دفعہ بھی اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ باندھ لو اور امام قراءت پڑھے مقتدی سنیں۔ باقی رکعت کو جیسا قاعدہ ہے اسی طرح پڑھو دوسری رکعت میں امام قراءت پڑھے تم سنو۔ اس کے بعد امام

تین تکبیریں موافق قاعدہ پہلی رکعت کے کہے گا۔ تم بھی اسی طرح کرو۔ مگر تیسری تکبیر کے بعد اب ہاتھ مت باندھو۔ ہاتھ چھوڑے رکھو۔ پھر رکوع کی تکبیر کہتے ہوئے رکوع میں چلے جاؤ۔ اور اب اور نماز کی طرح اس رکعت کو پورا کر کے سلام پھیرو

نمازِ تراویح

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ یہ نماز خدائے تعالیٰ کو بہت پسند ہے اور یہ بھی آپ نے فرمایا کہ جو شخص تراویح کو ثواب کی نیت سے پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کے پہلے گناہ معاف فرما دے گا۔ تراویح کا تمام رمضان شریف پڑھنا ہر مرد وعورت پر سنت ہے

طریقہ تراویح

عشاء کے فرض اور سنتوں سے فارغ ہو کر بیس (۲۰) رکعت جماعت سے اس طرح پڑھیں کہ ہر دو رکعت کے بعد سلام پھیرتے رہیں اور چار رکعت کے بعد جلسہ کریں۔ اور وہ دعا پڑھیں۔ جو اس سے آگے مذکور ہو چکی۔ تراویح کے بعد وتر جماعت سے پڑھنا سنت ہے۔

منکراتِ تراویح

قرآن شریف اتنا تیز پڑھنا کہ حروف سمجھ میں بھی نہ آئیں۔ اعوذ باللہ اور بسم اللہ چھوڑنا۔ رکوع وسجدہ میں اطمینان نہ کرنا اور تسبیح استراحت چھوڑ دینا بڑا ہے۔ ایسا نہ کرنا چاہیئے۔ قل ھو اللہ احد تین بار ختم قرآن کے وقت تراویح میں پڑھنا مکروہ ہے۔

مسئلہ:۔ اگر کوئی شخص مسجد میں ایسے وقت پہنچے کہ عشاء کی نماز ہو چکی ہو تو اسے چاہیئے کہ پہلے عشاء کی نماز پڑھ لے پھر تراویح میں شریک ہو اور اس درمیان میں تراویح کی کچھ رکعتیں ہو جائیں۔ تو ان کو بعد وتر پڑھنے کے پڑھے اور یہ شخص وتر جماعت سے پڑھے (درمختار)

مسئلہ:۔ نماز تراویح صبح صادق سے پہلے پہلے تک پڑھ سکتا ہے۔ امام کو قرآن شریف کی اجرت لینا اور دینا دونوں مکروہ ہیں۔ نیز مقتدیوں کو امام کو نیت باندھ لینے کے بعد دیر تک کاہلی سے بیٹھے رہنا مکروہ ہے

صلوٰۃ مسافر

پینتالیس میل شرعی کے سفر کرنے والے کو فرض نمازیں چار رکعتیں والی نمازیں بجائے چار رکعتیں دو رکعتیں پڑھنی چاہیئے

مسافر اگر کسی جگہ پندرہ روز سے کم رہنے کا خیال رکھتا ہوگا تو قصر نماز دوگانہ پڑھتے رہے گا۔ صبح۔ شام نماز پوری پڑھے گا

اگر مسافر کو کسی جگہ پورے پندرہ روز رہنے کا خیال ہوگا تو تمام فرائض پورے پڑھے گا۔

اگر مسافر امام ہوگا اور مقتدی مقیم ہوں گے تو امام دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیرلے گا اور مقتدی اٹھکر باقی نماز ادا کریں گے اور اگر امام مقیم ہوگا اور مقتدی مسافر تو مقتدی پوری پڑھے گا (ہدایہ)

صلوٰۃ استسقاء

جب بارش نہ ہوگی تو مسلمان عیدگاہ یا کسی وسیع میدان میں جمع ہوکر دو رکعتیں باجماعت پڑھیں گے۔ بارش کے لئے دعا مانگیں گے اور اپنے گناہوں سے توبہ کریں گے۔ خدای تعالےٰ اس کی برکت سے بارش نازل فرمائے گا (ہدایہ)

صلوٰۃِ جمعہ

بڑے بڑے گاؤں میں جمعہ پڑھنا چاہیئے۔ تاکہ تبلیغ کیا جائے کیوں کہ اس وقت احکام دین محمدؐ میں کوتاہی پیش آئی ہے اقامت جمع سے مقصود تبلیغ دین ہے (ردّ المحتار)

صلوٰۃِ توبہ

دو رکعتیں پڑھ کر اپنی زبان میں جو بھی رکھتا ہو۔ اپنی ناکارہ کردار سے پشیمانی ظاہر کر کے دل سے مجلسہ کرے تو انشاءاللہ تمام ناکارہ گناہوں سے نجات ہو گا

سجدۂ سہو

نماز میں نماز کے قسم سے زیادتی کرنے میں جیسے بجائے ایک رکوع کے دو رکوع کرے۔ پا بجائے دو سجدے تین سجدے کرے۔ یا نماز میں نقصان کرے جیسے بجائے سورۂ فاتحہ دعاء قنوت، التحیات، تکبیرات عیدین چھوڑنے سے سجدۂ سہو لازم آئے گا۔ جسکی صورت یہ ہوگی التحیات پڑھکر یک طرف یا دو طرف سلام پھیر کر دو سجدے کرے گا۔ پھر التحیات پڑھے گا اور سلام دوسری طرف پھیر لے گا۔

قضاء نماز

جب ایک نماز قضاء ہوگی تو اس کے واسطے اذان اور تکبیر دونوں کہنا چاہیئے۔ اور اگر چند نمازیں قضا ہوں تو پہلی نماز کے لئے اذان اور تکبیر دونوں کہنے ہوں گے باقی کے لئے فقط تکبیر کافی ہے

خوف کے وقت جس طرح ممکن ہو سکے نماز پڑھنا درست ہے

اگر تمام مقتدی پگڑی باندھے ہوں اور امام صاحب فقط ٹوپی میں ہوں۔ سب کی نماز بلا کراہت درست۔ اور جائز ہوگی (عمدۃ الرعایہ)

نماز میں لرزہ پیش آنے سے نماز میں کوئی خلل نہ ہوگا بلکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو صریح ایمان فرمایا ہے

نماز جنازہ میں چوتھی تکبیر پڑھ کر سلام سے پہلے دونوں ہاتھ چھوڑنا مسنون ہے (ہدایہ۔ فتاوی سراجیہ وغیرہ)

اگر نماز میں شک ہو جائے کہ کتنی رکعتیں پڑھیں تو ظن اور گمان غالب کا اعتبار کیا جائے گا اور اگر گمان غالب کی طرف نہ ہوگا۔ تو یقینی جہت اور طرف اختیار کرے گا

ولا یبقی ذکر مسنون حتی یعقد الیدین فالصحیح انہ یحل الیدین ثم یسلم تسلیمتین کذا فی الذخیرہ

خلاصتہ الفتاوی جلد اول صہ ۲۳۱ نماز جنازہ میں سلام کے وقت یہ جو رواج ہے کہ ایک طرف پھیرتے وقت ایک ہاتھ چھوڑنا اور دوسرے طرف سلام پھیرتے وقت دوسرا ہاتھ چھوڑنا یہ صحیح مسلک حنفی کے خلاف ہے بلکہ پہلے دونوں ہاتھ چھوڑے پھر سلام دونوں طرف پھیرے۔ لہذا اس کے کرنے والے کو اصلاح کرنی چاہیے۔

مسئلہ:۔ اذا کان الامام فی قلنسوۃ والمقتدون متعممین یجوز الصلوۃ بلا کراھۃ والمشہور خطا

عمدۃ الرعایۃ علی شرح الوقایہ جلد اول صہ ۲۰۰۔ جب امام صاحب ٹوپی میں ہوں اور مقتدی تمام پگڑی باندھے ہوں۔ تو مقتدیوں کی نماز بلا کراہت جائز ہے اور یہ جو مشہور ہے کہ ایسی حالت میں نماز مکروہ ہے بے اصل ہے۔ حوالہ مذکورہ سے دیکھ لیا جائے

مسئلہ:۔ نماز کی پابندی ضروری ہے اگرچہ کپڑے کا چوتھا حصہ ہی پاک ہو اور اگر کپڑے میسر نہ ہوں تو عریان ہی نماز پڑھ سکتا ہے نماز معاف نہیں ہو سکتی

معمولاتِ مشائخ عظام مطابق فرمانِ خیر الانام چند نوافل میں جن سے مراتبِ عالیہ مِل جاتے ہیں

صلوٰۃ تحیۃ المسجد:- یہ وضو کے بعد دو رکعتیں پڑھی جاتی ہیں ان کا اجر و ثواب عمرہ کے برابر ہو کر انبیاء علیہم السّلام کی پیشروی کی سعادت مِل جاتی ہے (ترمذی شریف)

صلوٰۃ اشراق:- یہ نماز آفتاب ایک گز طلوع ہو کر پڑھی جاتی ہے جو دو دو رکعت یا چار رکعت ہیں اس میں حج اور عمرہ کا ثواب مِل جاتا ہے (نسائی شریف)

صلوٰۃ چاشت:- یہ نماز آفتاب خوب زیادہ اونچا اور دھوپ تیز ہو کر پڑھی جاتی ہے اس کی مقدار چار رکعات سے بارہ رکعات تک ہوتی ہے ہر رکعت کے عوض میں ایک ایک غلام جو اولادِ اسمٰعیلؑ میں ہوں آزاد کرنے کا ثواب مِل جاتا ہے (کنز العمال)

صلوٰۃ اوابین:- یہ نماز مغرب کے فرض کے بعد کم از کم چھ رکعتیں اور زیادہ سے زیادہ بیس رکعتیں ہیں اس میں بارہ سال کی عبادت کا ثواب ہے (ترمذی شریف)

صلوٰۃ تہجد:- اس کا وقت عشاء کے بعد شروع ہو کر صبح صادق تک رہتا ہے نیند سے اُٹھ کر پڑھنا بہتر ہے نیند سے پہلے بھی جائز ہے مقدار رکعات چار سے بارہ تک ہے اس کا ثواب

بہت ہے بلکہ قریب قریب فرض کے آیا ہے

صلوٰۃ نائب تہجّد :- یہ دو رکعتیں وتر کے بعد بیٹھ کر پڑھی جاتی ہیں جو شخص کسی وجہ سے نہ جاگ سکے یہ دو رکعتیں تہجّد کے قائم مقام ہوں گے { دارمی - ترمذی - ابن ماجہ - احمد }

صلوٰۃ زوالی :- یہ چار رکعتیں بعد زوال آفتاب ہے - ظہر نماز سے پہلے اس کا ثواب تہجد کے برابر ہے (ترمذی)

صلواۃ نجات :- یہ مغرب کے اذان کے بعد اور فرض سے پہلے ہے اس نفل کے پڑھنے سے ہر مصیبت اور آفت سے نجات ہوگی - ہاں فرض میں زیادہ تاخیر نہ ہو جائے (مسلم شریف - مسند احمد)

صلوٰۃ حاجت :- جب کسی شخص کو کسی کے پاس حاجت ہوگی - تو صاحب حاجت دو رکعتیں پڑھ کر خدائے تعالےٰ سے دعا مانگے پھر اس شخص کے پاس جائے جس سے حاجت ہوگی انشاء اللہ تعالےٰ حاجت بر آمد ہوگی (ترمذی ، ابن ماجہ)

صلواۃ توبہ :- اگر کبھی کوئی کام خلاف شرع سرزد ہو جائے تو دو رکعتیں نفل پڑھ کر اللہ میاں سے خوب گڑگڑا کر معافی مانگے تو اللہ میاں معاف کرے گا ؎

باز آ باز آ ہر آنچہ ہستی باز آ — گر کافر و گبر و بت پرستی باز آ

این درگہ ما درگہ نا امیدی نیست — صد بار اگر توبہ شکستی باز آ

صلوٰۃ استخارہ:۔ جب کوئی کام کرنے کا ارادہ ہو اور وہ کام فرض نہ ہو تو اللہ میاں سے مشورہ اور صلاح لیویں جسکو استخارہ کہا جاتا ہے مثلاً کسی جگہ منگنی ہو یا شادی کرنی ہو یا سفر کرنا ہو یا کوئی نیک کام کرنا ہو جو فرض نہ ہو تو اللہ میاں سے مشورہ اور صلاح لے لیویں جس کی صورت یوں ہوگی پہلے دو رکعتیں نفل پڑھے پہلی رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ قل یاایہا الکافرون۔ دوسری رکعت میں بعد سورہ فاتحہ قل ھو اللہ پڑھے۔ پھر سلام پھیر کر خوب دل لگا کر خدائے تعالیٰ سے دعا مانگے اور اپنی حاجت کو بار بار دہرائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ خداوند کریم اس کام کے بارے میں دل میں القاء کرے گا جو القاء ہوگا اس پر عمل کیا جائے اگر پہلے روز القاء نہ ہوگا تو دوسرے روز اور تیسرے روز کرے۔ انشاء اللہ القاء ہوگا۔ استخارہ کے بعد جب کوئی کام کرے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس امر میں کبھی پشیمانی نہ ہوگی۔

صلوٰۃ التسبیح:۔ یہ چار رکعتیں ہیں۔ ادا کرنے کا طریقہ یوں ہے کہ نیت کر کے سبحٰنک اللّٰھم اور الحمد للہ پڑھے فارغ ہو کر رکوع میں جانے سے پہلے پندرہ بار سبحان اللہ و الحمد للہ و لا الٰہ الا اللہ و اللہ اکبر پڑھے۔ پھر رکوع میں جا کر سبحان ربی العظیم پڑھنے کے بعد یہ کلمہ دس بار پڑھے

پھر قومہ کر کے سمع اللہ لمن حمدہ کے بعد دس بار یہ کلمہ پڑھے پھر سجدہ میں جائے سبحان ربی الاعلیٰ کے بعد دس بار پڑھے پھر دوسرے سجدے سے فارغ ہو کر بیٹھ کر دس بار پڑھے یہ پچھتر ہوئے تو چار رکعتوں میں تین سو بار ہوں گے۔ صلوٰۃ التسبیح کی فضیلت حدیث شریف میں یوں آئی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچے حضرت عباس کو مخاطب فرما کر فرمایا اے چچے کیا تم کو ایسا تحفہ عطا کروں جس سے مراتب عالیہ حاصل ہوں اور تمام گناہ چھوٹے ہوں یا بڑے اگلے ہوں یا پچھلے سب معاف ہوں گے۔ یہ نماز ممکن ہو تو ہر روز پڑھے نہ ممکن ہو تو ہفتے میں ایک دفعہ یہ بھی میسر نہ ہو۔ مہینے میں ایک دفعہ اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو سکے تو عمر میں ایک بار پڑھے۔ اور بھی اس قسم کے اعمال اور کلمات ہیں جن کے ثواب بہت ہیں۔ اور اثر اور نتیجہ نہایت عالیشان ہے چنانچہ حدیث شریف میں آیا ہے:

مایزال عبدی یتقرب الی بالنوافل حتی احببتہ فاذا احببتہ فکنت سمعہ الذی یسمع بہ وبصرہ الذی یبصر بہا ویدہ التی یبطش بہا ورجلہ التی یمشی بہا وھذا ان سالنی لاعطینہ الخ

میرا بندہ میری طرف نوافل سے قرب حاصل کرتا ہے

جس کا اثر نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ میں اس کا کان بنتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے اور آنکھ بنتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے اور ہاتھ بنتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے اور پاؤں بنتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے۔ یہ بندہ جو مجھے مانگے گا۔ میں اس کو دوں گا۔ پھر ایسے حضرات کی دشمنی اور عداوت رکھنے والے کے خلاف خدائے تعالیٰ نے اعلان جنگ کیا ہے نعوذ باللہ من ذالک خدا تعالیٰ ہمیں مقربان بارگاہ الٰہی اور بزرگان دین کی محبت عطا فرمائے:۔ آمین

وَآخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ٥

آخر میں ہم مولانا مولوی عبدالکبیر صاحب مہتمم و صدر مدرسہ مدینۃ العلوم آثار شریف حضرت بل کشمیر کے ممنون احسان ہیں جنہوں نے اپنا قیمتی وقت دے کر رسالہ نماز میں چیدہ چیدہ مسائل درج کرنے کا موقع دیا اور حضرت قبلہ مرحوم مفتی محمد اقوام الدین صاحب مفتی اعظم جموں و کشمیر کے بھی ممنون احسان ہیں جنہوں نے حضرت قبلہ مرحوم رح کو وقتاً فوقتاً رسالہ نماز چھپوانے میں صحیح رہنمائی فرمائی۔

خاکسار
محمد یوسف یوسفی
سوپور کشمیر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

تعاونوا علی البر والتقویٰ

حضرات کرام احقر اس دفعہ رسالہ نماز بیادگار حضرت قبلہ حاجی عبدالغنی بابا صاحب یوسفی متولی زیارت مسجد و آستانہ سید محمد یوسف صاحب بخاری رح پیش کر رہا ہوں توقع ہے کہ آپ حضرات بہ درگاہ باری تعالیٰ مرحوم کے لئے دعاء مغفرت فرمائیں گے اور ہمارے لئے بھی خیر دارین کی دعا کریں گے۔ اللہ تعالیٰ قبول کرے (آمین)

ساتھ ہی حضرت قبلہ کے حق میں چند سطور درج کر رہا ہوں تاکہ عزیز اور قدر دان طالب علم ان کے تعارف سے آگاہ ہوں لیجئے
حضرت قبلہ مرحوم نہایت خلیق، دردمند اور قدر دان تھے۔ وہ پرائے اور اپنوں کو ایک آنکھ سے دیکھتے تھے عالموں کے قدر دان تھے دینی امورات انجام دینے میں کوئی دقیقہ باقی نہیں رکھتے تھے۔ اعلےٰ درجہ کے مہمان نواز تھے۔ قوم اور وطن کی ہمدردی ان میں کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔ آپ صحیح طور سماج کے ممبر تھے۔ آپ حکومت کے بھی وفادار تھے۔ آپ کے وطن کے ذی الشعور حضرات کیا حکومت بھی عزت کی نگاہوں سے دیکھ رہی تھی اس قسم کے اوصاف آپ میں موجود تھے۔ زیادہ لکھنے کی ضرورت نہیں حضرات

کرام سب واقف ہیں اب ان کے کارناموں پر روشنی ڈال رہا ہوں۔ ملاحظہ فرماویں

انجمن معین الاسلام سوپور :- آپ انجمن کے بانیوں میں سے تھے انجمن کی ایک تاریخی کتابچہ حضرت قبلہ مرحوم رح نے اپنی حیات میں شایع کی تھی۔ جو غالباً عوام کی نظروں کے سامنے ہوگا اراکین انجمن نے آپ کو سفارت کا کام سونپ دیا اور بے شمار زرچندہ لاکر انجمن کو اصلی بنیادی پوئنٹ پر قائم کیا (جزاک اللہ)

انجمن معین الاسلام ابتدا میں زیر قیادت حضرت قبلہ مولانا مولوی احمد اللہ صاحب سوپوری چلتی رہی ان کے دور میں بہت سے اچھے اچھے طالبعلم قرآن وحدیث وفقہ کی تعلیم سے فیض یاب ہوئے۔ چناں چہ اب بھی ان طالبعلموں میں سے کچھ احباب حیات ہیں۔ مولانا بحیثیت مہتمم انجمن معین الاسلام سوپور کے عہدہ جلیلہ پر فائز تھے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جنت فردوس عطا کرے (آمین)

مابعد :- انجمن کے مہتمم جناب حضرت سید مولانا مولوی میرک شاہ صاحب اندرابی رہ چکے ہیں ان کی قیادت میں دینی تعلیم کے علاوہ اور بھی بہت سے کام انجمن نے انجام دئے ہیں جس سے سوپور کے عوام ناآشنا نہیں ہیں مگر حضرت قبلہ دوش بدوش ان امورات کی انجام دہی میں شامل ہوتے رہے اس دور کے بعد عہدہ مہتمم کی بجائے پریزیڈنٹ کا عہدہ قرار دیا گیا تھا۔

جس کے اولین پریزیڈنٹ مرحوم خواجہ عمہ جو بچہ صاحب رئیس سوپور رہ چکے ہیں

جامع مسجد سوپور :- قصبہ کی جامع مسجد کے لئے بے تحاشا تجاویز پیش کی گئی اور ان کے محرک حضرات مولانا مولوی میرک شاہ صاحب اور تائید کنندہ حضرت قبلہ مرحوم رح اور مالبد لقیہ حضرات سوپور تھے جامع مسجد کو تشکیل دینے میں بہت وقت لگا حکومت کے ساتھ بہت تبادلہ خیالات کرنا پڑا کاغذات ادھر سے اُدھر اور اُدھر سے اِدھر اٹھانے پڑے حضرت قبلہ کا اس میں اہم کردار تھا بہرحال نہایت دوڑ دھوپ کی ضرورت پڑی یہ تمام حضرت قبلہ رح کے ذمہ رہا۔ آپ نے جس جانفشانی سے جامع مسجد کی تعمیر میں حصہ لیا ہے اظہر من الشمس ہے اور انشاء اللہ تا قیامت یاد رہے گا مرنے دم تک آپ مسجد کے اکابران سے درپے رہے کہ جامع مسجد کو فوراً مکمل کیا جائے آپ کا نام اب بھی جامع مسجد کی تعمیر میں بحیثیت ممبر سرکاری رجسٹرڈ ہے (جزاک اللہ)

عیدگاہ سوپور :- عیدگاہ سوپور کو بڑھانے میں آپ نے جو حصہ لیا وہ رہتی دنیا تک یاد رہے گا کیوں کہ سوپور کا عیدگاہ آج کی نسبت بہت کم تھا۔ صاحب صدر اراکین اوقاف سوپور سے مخلصانہ گزارش ہے کہ عیدگاہ کو مزید بڑھانے کی طرف خصوصی طور توجہ دے دیگر اہلیان سوپور کو تشکور فرمائیں

آپ تعلیم کے دلدادہ تھے چنانچہ سوپور کے عوام کو آپ تعلیم حاصل کرنے کے لئے
درپے رہتے تھے۔ آپ کچھ عرصہ آل انڈیا مسلم کانفرنس لاہور کی طرف سے
سفارت کا کام نہایت خوبی کے ساتھ انجام دیتے رہے اور اس دوران
کشمیری طلباء کو اپنے اثر و رسوخ کی بدولت وظیفہ عطا کروایا اور انہیں اعلےٰ
تعلیم حاصل کرنے کا موقعہ بخشا۔ قارئین و ناظرین ان امورات سے واقف ہیں
چوں کہ اخبار بینی کا از حد شوق رکھتے تھے لہذا اپنے ہم خیال اور نئی
پود وغیرہ کو بھی اخبار پڑھنے کی تلقین کرتے تھے چنانچہ ان دنوں یہاں دو
اخبار ۱ء اخبار کشمیری لاہور جس کے ایڈیٹر مرحوم منشی محمد دین صاحب فوق
تھے ۲ء اخبار کشمیر امرتسر جس کے ایڈیٹر مرحوم خواجہ غلام محی الدین صاحب تھے
اور حضرت قبلہ رح ان دونوں اخباروں کے خصوصی نامہ نگار رہتے تینوں حضرات
کا کشمیریوں کو حق پہنچتا ہے جنہوں نے مردہ دلوں میں نئی روح ڈال دی

تکیہ زمین سوپور

تکیہ زمین سوپور:۔ اس وقت تکیہ زمین پر اوقاف سوپور کی ایک
خاص بلڈنگ ہے یہ زمین جس کاوش اور جدوجہد سے حضرت قبلہ رح نے حاصل
کیا ہے اُس میں وضاحت کی ضرورت نہیں یہ سب ان ہی کی کوششوں کا نتیجہ ہے

تعمیر زیارت و مسجد شریف بابا یوسف سوپور

تعمیر زیارت و مسجد شریف بابا یوسف سوپور:۔ سوپور دو دفعہ شدید
آتش زنی سے بار بار زیر نقصان ہوا۔ دونوں دفعہ ہر دو مقامات مقدسہ کو

شدید نقصان پہنچا چناں چہ دونوں دفعہ دونوں مقامات مقدسہ کو سر نو تعمیر کیا گیا اور ان دونوں کار احسن میں حضرت قبلہ مرحوم رح کا اولین کردار ہے مسجد و آستانہ شریف کی تعمیر سر نو عمل میں آئی تو نئی بنیاد مبارک ہاتھوں حضرت رئیس الفقراء والمحدثین صاحب شیخ الحدیث مولانا مولوی محمد انور شاہ صاحب کشمیری رح ڈالی گئی ہے اور ان کے فرمان کے موجب زیارت شریف میں ایک حصہ میں تعلیم القرآن کے لئے جگہ مخصوص رکھی گئی۔ چناں چہ ان کے حکم کی تعمیل حضرت قبلہ رح نے بہ امداد مخیر حضرات سوپور و کہ دلواع زیارت شریف میں ایک تعلیم القرآن جاری کیا گیا۔ جو سات سال جاری رہا اور بہت سے بچے بچیاں تعلیم القرآن سے مستفید ہوئے

یہ تو بزرگوں کا فرمان معجزہ رہا ہے یعنی اس تعلیم القرآن کے جاری ہونے سے سوپور کیا اور بھی دوسری جگہوں پر تعلیم القرآن جاری ہو گئے۔ جہاں اس وقت بھی ہزاروں بچے بچیاں مستفید ہو رہے ہیں لہذا اس تعلیم القرآن کی ضرورت نہ ہوتے ہوئے بند کیا گیا

چوں کہ حضرت قبلہ رح دینی امورات میں کوئی نہ کوئی حصہ لے رہے تھے انہوں نے مسائل و مسائل و مسئلہ کے اشاعت کی ٹھان لی۔ انہوں نے رسالہ نماز اور دیگر مسائل کی کتابیں چھپانی شروع کیں اور یہاں تک کہ بارہ ہزار سے زائد رسالہ نماز وغیرہ چھپوا کر مفت

تقسیم کیں جن حضرات نے اُن کی اشاعت میں حصہ لیا ہے اللہ تعالیٰ انہیں جزائے نیک عطا کرے (آمین)

حضرت قبلہؒ بوجہ کمزوری اور عمر رسیدگی کے کچھ دیر ادھر اُدھر نہ جا سکے لیکن گھر میں ہوتے ہوئے بھی انہوں نے کوئی نہ کوئی دینی کام انجام دیا۔ آخر کچھ دن بیمار رہ کر ۲۷ ماہ رمضان المبارک ۱۳۸۵ھ بوقت نماز شام اس دار فانی سے رخصت ہوئے۔

اِنّا لِلّٰہِ وَاِنّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

آپ نے مسجد و زیارت کے لئے جس تن دہی سے آمدنی کا اضافہ کیا ہے وہ اظہر من الشمس ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کا نیک جزا آپکو عطا کرے (آمین)

حضرت قبلہ کی کتنی خوبیاں لکھوں ایک ضخیم کتاب بن جائے گی۔ لہٰذا اُن کا ایک آدھ اوصاف یہاں بیان کر دوں۔

سنہ ۵۷ء تک جی میں غالباً سولپور نذر آتش ہوا۔ اور لوگوں کو زبردست نقصان پہنچا۔ زمین اور قطعہ جات پر سخت سے سخت جھگڑے ہونے لگے یہاں کا مقامی حاکم اُس وقت ڈی سی بارہ مولہ ہوا کرتا تھا۔ اُن کے ظلم سے بھی لوگ سخت پریشان ہوئے۔ یقانی افسر نے سولپور کو نئی شکل دی تھی اور زمین بانٹنے میں کافی ہیر پھیر آتا تھا۔ چوں کہ حضرت قبلہؒ زندہ دل یا مکمل قومی خادم تھے اور لوگ بھی انہیں ان ہی نظروں سے دیکھ رہے تھے اور حضرت قبلہؒ نے اس ظلم و ستم کی آواز اُٹھا کر بالا کنگ خانی

آخر حکام بالا حرکت میں آئی۔ اور معاملہ میں دخل دیا۔ یہاں تک کہ وزیر صاحب موصوف مجبور ہوئے اور حضرت قبلہ کو اپنانے کی کوشش کی اور یقین دلایا کہ آپ کو زمین کے علاوہ اور بھی کچھ مدد کیجائیگی مگر حضرت قبلہ کہاں ماننے والے تھے انہوں نے مجاہدانہ جواب دیا کہ میں سوپور کے لوگوں کی یہ مصیبت برداشت کرنے کے لئے ہرگز تیار نہ ہوں۔ چنانچہ حضرت قبلہ کے تین بلاک زمین ضبطاً چھینے گئے مگر حضرت قبلہ نے ذرا بھی پروا نہ کی۔ حالانکہ سفید پوش تھے مگر قوم اور وطن کے حقیقی خادم تھے۔ شاید اسی کو کہتے ہیں:۔

درد دل کیواسطے پیدا کیا انسان کو
ورنہ طاعت کے لئے کچھ کم نہ تھے کرّوبیاں

افسوس ایسے مخیر حضرات چل بسے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ۝

محلہ موچیاں کا نام محلہ شاہ آباد میں تبدیل کرانا

یہ محلہ سیہ پہ نام ایک بدنما داغ تھا۔ مخیر حضرات سوپور نے فوراً ہی بصدارت حاجی غلام رسول لون ایک عام اجلاس بلایا اور اس محلہ کا نام محلہ شاہ آباد میں تبدیل کیا گیا۔ حضرت قبلہ مرحوم اس نیک کام کے لئے پیش پیش تھے۔ چنانچہ یہاں ایک تعلیم القرآن کھولا گیا جو اب مدرسے

میں تبدیل ہو لیا ہے اس نیک کام میں حاجی غلام رسول لحوان اور دیگر
حضرات کا نام قابل ذکر ہے امید کی جاتی ہے کہ وہ مذہبی طریقوں
کو برقرار رکھتے ہوئے کام کو عمل میں لائیں گے اور مدرسہ میں خصوصی
طور دینی تعلیم پڑھائی جائے گی

مسجد شریف محلہ مسلم پیر صاحب :- الحاج جناب مولانا مولوی
محمد انور شاہ صاحب کشمیری رح نے مسجد شریف کے حق میں جو فتواے
دیا تھا۔ اس فتواے کو جو عملی جامہ حضرت قبلہ مرحوم نے بہ ہمعیت حاجی
علیم سناء اللہ مرحوم متولی مسجد اور اہل محلہ کی امداد سے پہنایا وہ
قابل یادگار ہے آپ نے مسجد کے اضافہ آمدنی کے لئے بھی کوشش
فرمائی ہے اور اہل محلہ کو بھی نیک مشوروں سے مستفید کرتے تھے

خاکسار

محمد یوسف یوسفی سوپور